صدر اور وزیر اعظم قابل مذمت ہیں جنہوں نے حجاب کی مخالفت کر کے کافرانہ تہذیب کی حمایت کی۔ ترکی۔ جو کبھی اسلامی خلافت کا مرکز اور محافظ تھا آج کل کمال اتاترک جیسے بے دین کی فکری باقیات کے نرغہ میں ہے۔ مگر یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ وہاں کی اسلامی قوتیں زندہ ہیں جو اپنی تہذیب اور اپنے دین کی بقا کے لیے کوئی سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں۔ محترمہ "میروکاواکی" کی دینی استقامت قابل تحسین ہے جنہوں نے حجاب ترک کرنے سے انکار کر دیا۔ پاکستان کی بے پردنام نہاد مسلم خواتین کے لیے ان کی دینی غیرت و حمیت اور استقامت قابل تقلید ہے۔

اکیسویں سالانہ سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس:

۱۲ ربیع الاول کو مسجد احرار چناب نگر میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام سالانہ یک روزہ سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں حسب سابق مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنماؤں کے کفر شکن اور ایمان پرور بیانات ہوں گے۔

یہ اجتماع چناب نگر میں مسلمانوں کی قوت و شوکت کا مظہر ہوتا ہے۔ مسلمانوں کو اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرنی چاہیے۔ قادیانیوں کی اسلام اور وطن دشمن سازشوں کو ناکام کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس اجتماع کو شاندار طریقہ سے کامیاب کیا جائے۔

بعد از نماز ظہر حسب روایت سرخ پوش احرار عظیم الشان جلوس بھی نکالیں گے جس میں زعماء احرار خطاب کریں گے۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری، اور مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے تمام احرار کارکنوں اور ماتحت مجالسِ احرار اسلام کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ کانفرنس میں شرکت کی تیاری شروع کر دیں زیادہ سے زیادہ تشہیر کریں اور اس عظیم اجتماع کو بہر صورت مثالی بنائیں۔ اشتہارات شائع کر کے تمام شاخوں کو ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ کانفرنس کا آغاز ۱۲ ربیع الاول کو بعد نماز فجر درس قرآنِ کریم سے ہو گا اور بعد از ظہر جلوس کے ساتھ اختتام ہو گا۔ (ان شاء اللہ)

شیخ عبدالعزیز بن باز کی رحلت

سعودی عرب کے مفتی اعظم اور عالم اسلام کی عظیم دینی و علمی شخصیت سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ ۲۶ محرم الحرام ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۳ مئی ۱۹۹۹ء بروز جمعرات ریاض میں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اپنے عین شباب ۲۰ سال کی عمر میں بینائی سے محروم ہو گئے تھے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو جس علمی بصیرت اور تفقہ فی الدین سے نوازا تھا وہ اس میں بہت بلند مقام پر فائز تھے۔ انہوں نے جو علمی کام کیا وہ ان کے اخلاص وللّٰہیت پر شاہد عادل ہے اور یقیناً نجات اخروی کی ضمانت ہے۔ وہ موت العالِم موت العالَم کا صحیح مصداق تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جوارِ رحمت عطاء فرمائے۔ (آمین)